120181 ـ کسی فوت شدہ شخص کے افسوس کے لیے ایك منٹ کی خاموشی اور کھڑے ہونے کا حکم

سوال

کیا کسی فوت شدہ شخص کے افسوس اور تعزیت کے لیے ایك منٹ کے لیے خاموشی کے ساتھ کھڑے ہونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بعض لوگ شہداء یا وی آئی پی افراد یا ان کی روحوں کی عزت و تکریم اور بطور افسوس اور تعزیت کچھ مدت کے لیے خاموشی اختیار کر کے کھڑے ہوتے ہیں یہ ایجاد کردہ بدعات اور منکرات و برے کاموں میں شامل ہوتا ہے.

یہ کام نہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تھا اور نہ ہی صحابہ کرام کے دور میں، اور نہ ہی سلف صالحین کے دور میں پایا جاتا تھا، اور پھر یہ عمل تو توحید و اخلاص اور اللہ کی تعظیم کے آداب کے بھی موافق نہیں، بلکہ بعض جاہل قسم کے مسلمانوں نے اس میں اپنے دین کو چھوڑ کر کفار کی بدعات سے بدل ڈالا ہے، اور ان کی قبیح و گندی عادات میں ان کی نقالی اور تقلید کرنے لگے ہیں، اور ان کا اپنے زندہ اور مردہ سرداروں اور وی آئی پی لوگوں میں غلو سے کام لینے میں بھی یہ مسلمان ان کے پیچھے چل رہے ہیں، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی مشابہت اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے.

اسلام میں جو اہل میت کے حقوق معروف ہیں وہ یہ ہیں کہ: مسلمان فوت شدگان کے لیے دعا کرنا، اور ان کے محاسن اور اچھے کام ذکر کرنا، اور ان کی غلطیاں بیان کرنے اور اچھالنے سے باز رہنا، اس کے علاوہ بہت سارے آداب ہیں جو اسلام نے بیان کیے ہیں، اور مسلمانوں کو ان آداب کا خیال رکھنے پر ابھارا گیا ہے چاہے وہ زندہ ہوں یا فوت شدہ، ان آداب میں بطور افسوس اور تعزیت اور شہداء یا وی آئی پی افراد کو سلام پیش کرنے کے لیے ایك منٹ کی خاموشی کے ساتھ کھڑے ہونا شامل نہیں بلکہ اسلام تو اس اصول سے انکار کرتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

الشيخ عبد العزيز بن باز.

الشيخ عبد العرزاق عفيفى.

الشيخ عبد الله بن غديان.

الشيخ عبد الله بن قعود.